



(imageless edition)

- Nicola Rijssdijk
- Maya Marshak
- Samrina Sana
- Urdu
- Level 3

<https://creativecommons.org/licenses/by/4.0>

Attribution 4.0 International License.

This work is licensed under a Creative Commons



stories in Canada's many languages.

Storybooks Canada is an effort to provide children's stories from the African Storybook (africanstorybook.org) and is brought to you by

Translated by: Samrina Sana

Illustrated by: Maya Marshak

Written by: Nicola Rijssdijk

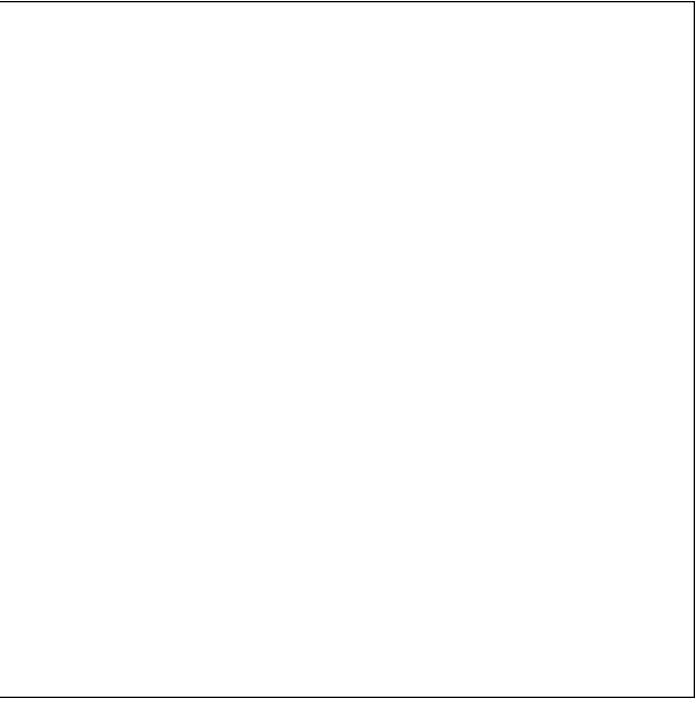
બાળ કથા, દેખાયું

storybookscanada.ca

Storybooks Canada



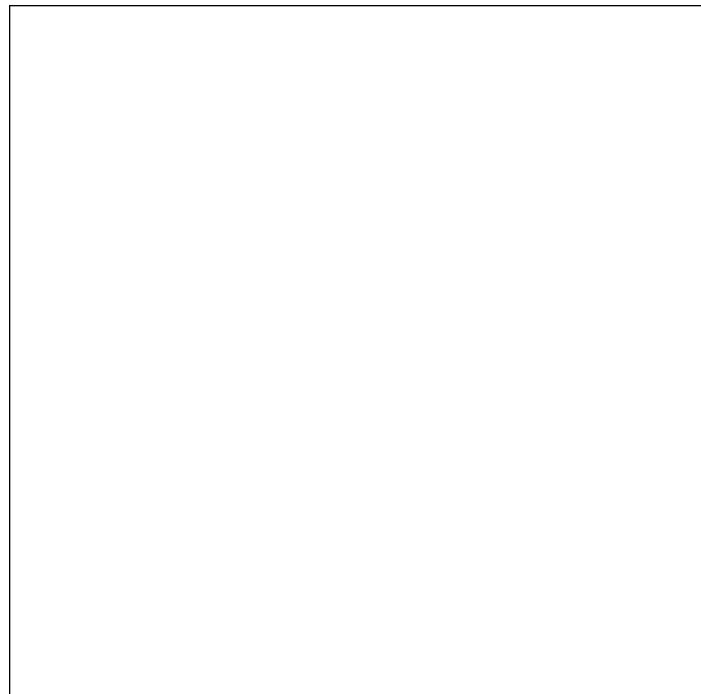
બાળ કથા, દેખાયું



مشرق افریقہ میں کینیا کے پہاڑوں کے ساحل پر ایک گاؤں میں
ایک چھوٹی لڑکی اپنی ماں کے ساتھ کھیتوں میں کام کرتی تھی۔
اس کا نام وزگاری تھا۔

تہجی-

متبولہ کریں گے؟ مھوڑے؟ میا، مکریہ کے یاد
کے میا مٹھیز کر جائیں گے؟



سورج غروب ہونے کے فوراً بعد کا وقت اُس کا پسندیدہ وقت تھا۔ جب پودے دیکھنے کے لیے کافی اندر ہیرا ہو گیا تو ونگاری کو معلوم تھا کہ اب اُسے گھر جانے کا وقت ہے۔ وہ کھیتوں کے درمیان تنگ راستوں سے دریا کو پار کرتی ہوئی نکلی۔

ونگاری 2011 میں وفات پائی گئی۔ لیکن جب بھی ہم خوبصورت درخت دیکھتے ہیں ہم اُسے یاد کر سکتے ہیں۔

-مئھو ٹیڈی چھبیا

جی، جی، کریں ہے بھی تیرے - نہ ہے مل جی وہما
نہیں - تو بھی منپسہ ہڑا سے اے اتھر بھر شل موڑ
ہے؟ ہم لہیتہ تھے - یہ بھی سمجھے؟ یہ تو،

-اے رات

اے؟ فرمائے اے اے اے؟ یا ہے اے اے
کوئی نہیں - اے اے اے اے اے اے
یہ بھر شل موڑے اے اے اے اے اے اے
خدا اے؟ فرمائے اے اے اے اے اے اے

اُسے سیکھنا پسند تھا۔ ونگاری ہر کتاب کے ساتھ زیادہ سے زیادہ سیکھتی۔ اُس کی سکول کی شاندار کارکردگی کی بنا پر اُسے امریکی ریاست میں پڑھنے کی دعوت ملی۔ ونگاری بہت خوش تھی۔ وہ دنیا کے بارے میں اور جاننا چاہتی تھی۔

جیسے جیسے وقت گزرتا گیا۔ نئے درختوں نے جنگل کی صورت اختیار کر لی اور دریا دوبارہ سے بہنے لگے۔ ونگاری کا پیغام افریقہ میں پھیلنے لگا۔ آج، ونگاری کے نیجوں سے لاکھوں درخت اگ چکے ہیں۔

ମନ୍ଦିର, ଶାଖା, ପାଇଁ

يَا مَهْبِبَةَ الْمُؤْمِنِينَ تَبَرُّهُ
أَنْ يَعْلَمَ أَنَّكُمْ لَا تَرْجِعُونَ
أَنْ يَعْلَمَ أَنَّكُمْ لَا تَرْجِعُونَ
أَنْ يَعْلَمَ أَنَّكُمْ لَا تَرْجِعُونَ

-**م**ن بـاـرـقـةـهـاـ؟ـ مـنـجـهـهـاـ؟ـ مـنـبـدـإـ؟ـ مـنـهـاـ؟ـ

زیادہ سیکھنے پر، اُس کا یہ احساس بڑھتا چلا گیا کہ وہ کینیا کے لوگوں سے پیار کرتی تھی۔ وہ انہیں خوش اور آزاد دیکھنا چاہتی تھی۔ زیادہ سیکھنے پر اُسے اپنے افریقی گھر کی اور یاد آتی۔

تعلیم مکمل ہونے پر وہ کینیا لوٹی۔ لیکن اُس کا ملک بدل چکا تھا۔ کھیت زمین پر زیادہ پھیلے ہوئے تھے۔ عورتوں کے پاس جلانے کے لیے لکڑی نہ تھی جس پر وہ کھانا بنای سکتیں۔ لوگ غریب تھے اور بچے بھوکھے تھے۔